وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اَور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اَور ہی آیا ہوتا

Lajna Ima'illah Finland
Newsletter

February 2021 - Volume 5 Issue 2

القرآن

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا
مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جُھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔

And observe Prayer and pay the Zakat,

and bow down with those who bow

(البقرہ،2: 44)

ارشاد نبوی

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوْآ اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ اَبْنَآءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَآءُ عَشْرٍ وَّفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِى الْمَضَاجِعِ

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیبؒ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا ہے کہ اپنی اولاد کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم دو پھر دس سال کی عمر تک انہیں اس پر سختی سے کاربند کرو نیز ان کے بستر الگ الگ بچھاؤ۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب متی یومر الغلام بالصلوٰۃ)

اِسْمُہٗ اِسْمِیْ وَاِسْمُ اَبِیْہِ اِسْمُ اَبِیْ الحدیث

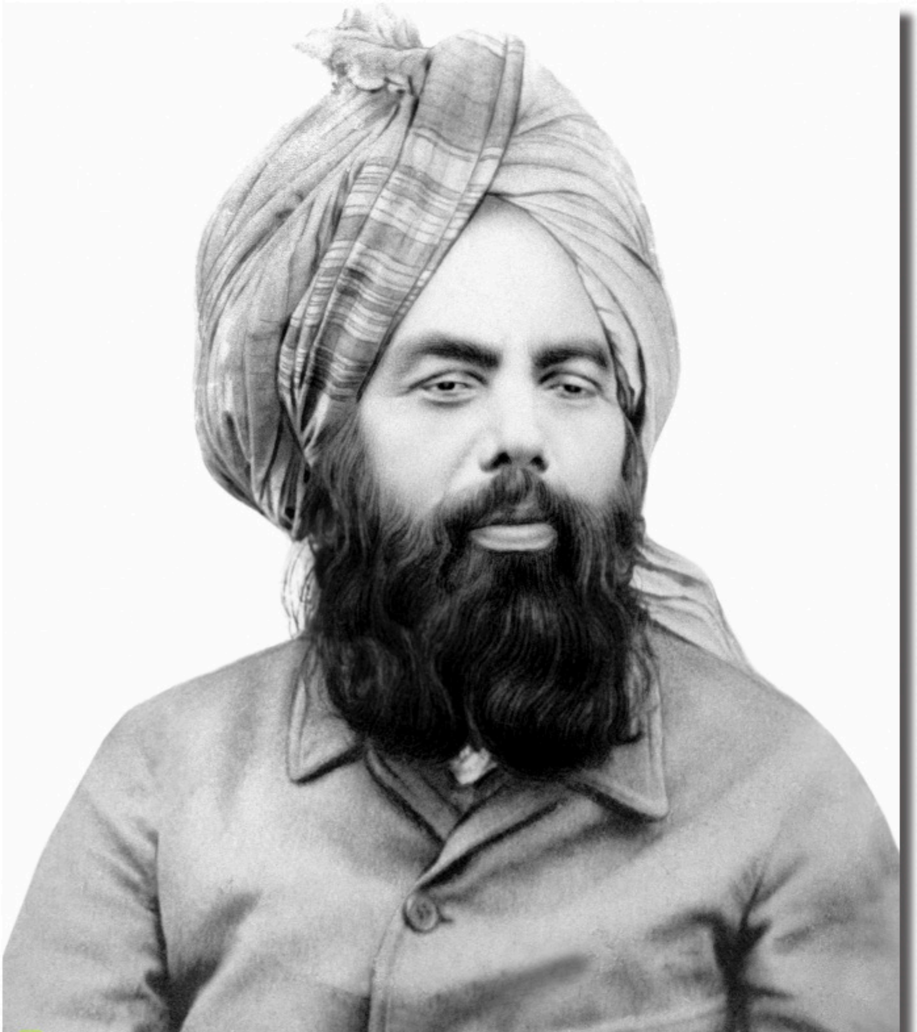

امام آخرالزّماں

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یومِ مسیح موعود علیہ السلام اور ہماری ذمہ داریاں

23 مارچ وہ دن ہے جسکو جماعت احمدیہ پوری دنیا میں بطور، یومِ مسیح موعود مناتی ہے۔ یہ دن اس لئے نہیں منایا جاتا کہ اس دن حضرت مسیح موعودؑ کی پیدائش ہوئی۔ بلکہ یہ دن اس لئے منایا جاتا ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے اس دن لدھیانہ میں حضرت صوفی احمد جان صاحب کے گھر میں اس جماعت کی بنیاد رکھی جس کی پیشگوئی ہماری آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے خود کی تھی۔ کہ جب ایمان ثریا پر چلا جائے گا تو ابنائے فارس میں سے ایک شخص اس کو واپس لائے گا۔ اس دن 40 لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی اور اس جماعت کا آغاز ہوا جس کے ذریعہ سے ایک بار پھر خدا تعالیٰ نے اسلام کے غلبہ کی بنیاد رکھی۔ اور آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ جماعت الٰہی وعدوں کے مطابق پوری دنیا میں پھیل چکی ہے۔

یومِ مسیح موعود کی بنیاد سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت کے آخری دور میں پڑی۔ جماعتِ احمدیہ کے قیام کے مبارک موقعے کی یاد میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نشانات و معجزات نیز آپؑ کے احسانات اور تعلیمات کے تذکرے کے لیے تقریب منانے کی بابت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سے جب 1958ء میں استصواب کیا گیا تو حضورؓ نے اس کی اجازت مرحمت فرمائی۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 4 مارچ 1958ء) حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: ”ہر سال جب 23 مارچ کا دن آتا ہے تو ہم احمدیوں کو صرف اس بات پر خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ آج ہم نے یومِ مسیح موعود منانا ہے، یا الحمد للہ ہم اس جماعت میں شامل ہو گئے ہیں۔ بلکہ اس سے بڑھ کر ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ہم نے اس بیعت کا کیا حق ادا کیا ہے؟ آج ہمارے جائزہ اور محاسبہ کا دن بھی ہے۔ بیعت کے تقاضوں کے جائزے لینے کا دن بھی ہے۔ شرائطِ بیعت پر غور کرنے کا دن بھی ہے۔

اپنے عہد کی تجدید کا دن بھی ہے۔ شرائطِ بیعت پر عمل کرنے کی کوشش کے لئے ایک عزم پیدا کرنے کا دن بھی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے پورا ہونے پر جہاں اللہ تعالیٰ کی بے شمار تسبیح و تحمید کا دن ہے وہاں حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزاروں لاکھوں درود وسلام بھیجنے کا دن ہے۔'' (خطبہ جمعہ 23 مارچ 2012ء)

پھر حضورِ انور اپنے خطبہ جمعہ 25 مارچ 2016ء میں فرماتے ہیں: ''ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننا جہاں خوشی اور شکر کا مقام ہے وہاں ہماری ذمہ داریاں بھی بڑھاتا ہے۔ پس ہمیں ان ذمہ داریوں کی پہچان اور ان کی ادائیگیوں کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں؟ ہماری ذمہ داریاں ان کاموں کو آگے چلانا ہے جن کی ادائیگی کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے۔ تبھی ہم ان لوگوں میں شمار ہو سکتے ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مان کر نئی زمین اور نیا آسمان بنانے والوں میں شامل ہونا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ '' وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقعہ ہوگئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور '' دوسری بات کہ '' سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں اور ''۔ پھر یہ کہ '' دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہوگئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں۔ '' چوتھی بات یہ '' اور روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھلاؤں اور ''۔ پھر یہ کہ '' خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ، نہ محض قال سے ان کی کیفیت بیان کروں۔ اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک شرک کی آمیزش سے خالی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں۔ اور یہ سب کچھ میری قوّت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے''۔ پس اس اقتباس میں سات بنیادی اور اہم باتیں بیان کی گئی ہیں جو اس زمانے کی ضرورت ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵/ مارچ ۲۰۱۶ء)

جس کا خلاصۃً اس اقتباس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ذکر فرمایا ہے۔ اور جب آپ نے یہ فرمایا کہ اس کام کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے تو ظاہر ہے کہ اس کا مطلب یہی ہے کہ

آپ کے ماننے والے ان باتوں کو اپنے اندر پیدا کر کے اسلام کی خوبصورتی اور زندہ مذہب ہونے کو دنیا کو دکھائیں۔ پس ہمارا پہلا فرض اور سب سے بڑا فرض جو ہمارا بنتا ہے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق میں بڑھیں اور اسے مضبوط کریں۔ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول اور اس کے دین سے تعلق اور محبت اور اخلاص میں بڑھیں۔ دنیا کو بتائیں کہ مسیح موعود کی آمد کے ساتھ مذہبی جنگوں کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ یہ ایک مقصد ہے۔ اور اب دنیا کو امّت واحدہ بنانے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ غلامِ صادق ہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام نبیوں کے لباس میں بھیجا۔ آپ کے مشن کے مطابق اسلام کی خوبصورت تعلیم اور اس کی سچائی ہم نے دنیا پر واضح کرنی ہے اور اس کے لئے ہمیں اپنے عملوں کو بھی نمونہ بنانا ہو گا۔ روحانیت میں بڑھنے کے نمونے بھی ہمیں قائم کرنے ہوں گے۔ اپنی نفسانی خواہشات کو دور کرنا ہو گا۔ دنیا کو دکھانا ہو گا کہ وہ خدا آج بھی اُسی طرح دعاؤں کو سنتا ہے اور اپنے خالص بندوں کو، اپنے فرستادوں کو جواب بھی دیتا ہے جس طرح پہلے دیتا تھا۔ اپنے خالص بندوں کے دلوں کی تسلی کے سامان بھی کرتا ہے۔ دنیا کو ہم نے بتانا ہے کہ اللہ تعالیٰ واحد و یگانہ ہے۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے، ختم ہونے والی ہے۔ صرف اُسی کی ذات ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ پس ہماری بقا اس واحد و یگانہ اور ہمیشہ رہنے والے خدا سے جڑنے میں ہی ہے۔
جب 23 مارچ کو ہم یوم مسیح موعود مناتے ہیں تو ہمیں ان باتوں کے جائزے بھی لینے چاہئیں کہ یہ باتیں حضرت مسیح موعود دنیا میں پیدا کرنے آئے تھے اور ہم جو آپ کے ماننے والے ہیں کیا ہم میں یہ باتیں پیدا ہو گئی ہیں یا کیا ہم اس انقلاب کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس مبارک موقعے پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نماز کی اہمیت

نماز ارکان اسلام میں سے دوسرا رکن ہے. جس کا بروقت ادا کیا جانا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے نماز کو دین کا ستون قرار دیا ہے. حقیقی نماز کے ذریعے سے انسان روحانیت کے اعلیٰ مدارج تک پہنچ سکتا ہے. اور انسانیت کی اعلیٰ رفعتوں کو چھو سکتا ہے.

صلوٰۃ کے لغوی معنی دعا، رحم، دین، شریعت، استغفار، تعظیم، برکت اور مسلمانوں کی اصلاحی عبادت کے ہیں

.جس کے نتیجے میں لازماًبدی سے نفرت اور بے حیائی سے کراہت پیدا ہوتی ہے. نیز نماز روحانی ترقیات اور اعلیٰ اخلاق حاصل کرنے کا زینہ اور منبع ہے اور تمام برائیوں سے بچنے کا قلعہ ہے.

نماز انسان کی تعویذ ہے. پانچ وقت دعا کا موقع ملتا ہے کوئی دعا تو سنی جائے گی. اس لئے نماز کو بہت سنوار کر پڑھنا چاہیے اور مجھے بھی بہت عزیز ہے. (ملفوظات جلد 1 صفحہ 392)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صل اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس ایک قوم اسلام لائی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ صل اللہ علیہ والہ وسلم ہمیں نماز معاف فرمادی جاوے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں. مویشیوں وغیرہ کے سبب سے کپڑوں کا کوئی اعتماد نہیں ہوتا اور نہ ہمیں فرصت ہوتی ہے تو آنحضرت صل اللہ علیہ والہ وسلم نے اس کے جواب میں فرمایا کہ دیکھو جب نماز نہیں تو ہے ہی کیا؟ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر 3 صفحہ 188)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نماز باجماعت کی ادائیگی کے بارے میں فرماتے ہیں.

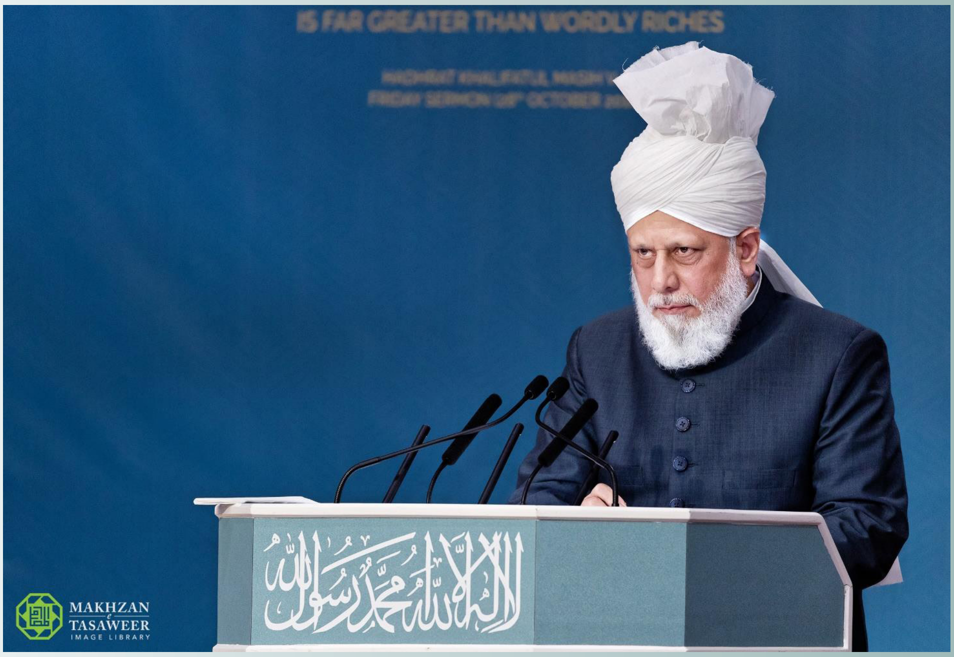

ہم میں سے کون نہیں جانتا کہ مسلمانوں پر نماز فرض ہے۔ قرآن کریم میں متعدد جگہ نماز کی اہمیت مختلف حوالوں سے بیان کر کے اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ نماز عبادت کا مغز ہے۔ (ماخوذ از سنن الترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء فی فضل الدعاء حدیث 3371)

بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک فرمایا کہ نماز کو چھوڑنا انسان کو کفر او رشرک کے قریب کر دیتا ہے۔ (صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلاۃ حدیث ۱۴۹) پھر آپؐ نے نماز کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر تو یہ حساب ٹھیک رہا تو کامیاب ہو گیا اور نجات پالی ورنہ گھاٹا پایا، نقصان اٹھایا۔ (سنن الترمذی ابواب الصلاۃ باب ماجاء ان اول مایحاسب... حدیث ۴۱۳) پھر بچوں کو بھی نماز کا پابند بنانے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ سات سال کی عمر کو پہنچنے پر بچے کو نماز کی تلقین کرو اور دس سال کی عمر میں اس کو نماز کا پابند کرنے کے لئے کوئی سختی بھی کرنی پڑے تو کرو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب متی یؤمر الغلام بالصلاۃ حدیث 495)

اگر ماں باپ ہی نمازوں کے پابند نہ ہوں گے تو بچوں کو کس طرح کہہ سکتے ہیں یا اگر بچے اپنے اجلاسوں یا مختلف ذریعوں سے یہ حدیث سن لیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سن لیں لیکن گھر میں وہ اپنے باپوں کو نمازوں کا پابند نہ دیکھیں تو ان پر کیا اثر ہو گا؟ یقیناً ایسے باپوں کے بچے یہ خیال کریں گے کہ اس حکم کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ بلکہ ایک حکم کی اہمیت کو نظرانداز کرنے سے بچے کے دل پر ہر اسلامی حکم کی اہمیت کا اثر ختم ہو جائے گا۔ ایسے لوگ نہ صرف پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق خود گھاٹا پانے والوں میں شامل ہو رہے ہوتے ہیں بلکہ اپنی اولاد کو بھی گھاٹا پانے والوں میں شامل کروا رہے ہوتے ہیں۔ دنیاوی خواہشات کے پورا کرنے کے لئے بچوں کی دنیاوی ترقی کے لئے تو ماں باپ فکر کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں لیکن جو اصل فکر کا مقام ہے اس کی پرواہ بھی نہیں ہوتی۔ پھر ایک حقیقی مومن کے لئے صرف نماز ہی ضروری نہیں ہے جس سے اس کا روحانی میل کچیل دُور ہوتا ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزر رہی ہو اور وہ اس میں پانچ بار روزانہ نہائے تو اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی؟ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یقیناً کوئی میل نہیں رہے گی۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہ معاف کرتا اور کمزوریاں دور کرتا ہے۔ (صحیح البخاری کتاب مواقیت الصلاۃ باب الصلوات الخمس کفارۃ حدیث ۵۲۸)۔ پانچ نمازیں پڑھنے والے کی روح پر کوئی میل نہیں رہتی۔ پھر فرمایا کہ "پانچ وقت اپنی نمازوں میں دعا کرو۔ اپنی زبان میں بھی دعا کرنی منع نہیں

اللہ تعالیٰ ہمیں نمازوں کی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان میں باقاعدگی رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اپنی نمازوں کو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری نمازوں میں لذت و سرور پیدا فرمائے۔ کبھی ہم اس میں سستی دکھانے والے نہ ہوں اور اس بات کی حقیقت کو ہم سمجھنے والے ہوں کہ آج دنیا کی آفات اور مصیبتوں سے ہم اسی وقت نجات پا سکتے ہیں جب ہم اللہ تعالیٰ کی عبودیت کا حق ادا کرنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ (خطبہ جمعہ 20 جنوری 2017ء)

Tableegh Campaign

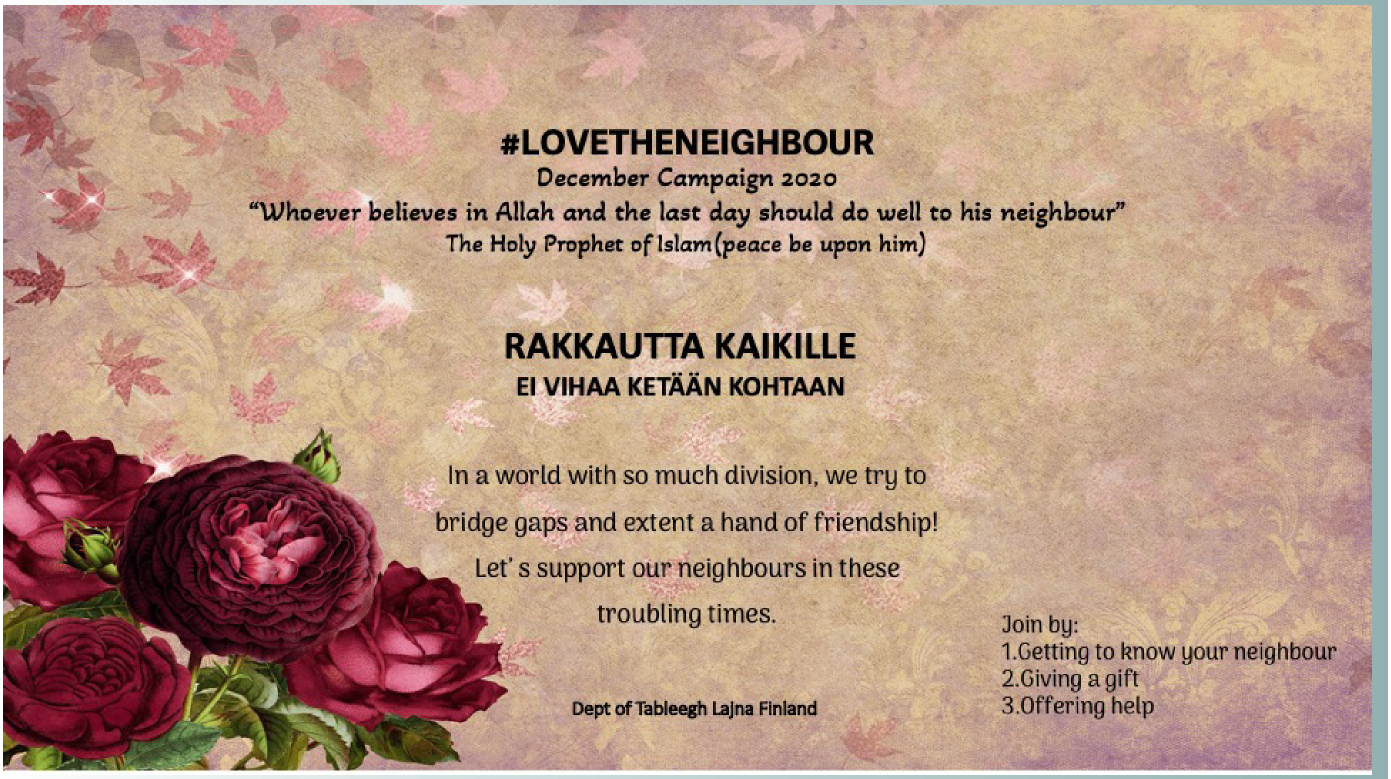

Love for All
Hatred for None

ماہ جنوری میں شعبہ صحت جسمانی کی طرف سے فٹنس چیلنج دیا گیا جس میں بہت سی لجنات نے حصہ لیا اور معمولی فرق کے ساتھ تمام لجنات کی کارکردگی بہترین رہی۔
فٹنس چیلنج نتائج درج ذیل ہیں:

Results January Fitness Challenge

Participants stood 1st

Nusrat Habib sahiba

Izzah Habib sahiba

Zunera Zunash sahiba

Mudassirah Nomana sahiba

Faiza Saeed sahiba

Participants stood 2nd

Durdana Tooba sahiba

Assma Waqar sahiba

Iffat Saeed sahiba

Aalia Kanwal sahiba

Quratul Ain sahiba

Samra Munir sahiba

Sidra shaukat sahiba

Friday Sermon
Kahoot Quiz Results

ماہانہ KAHOOT کوئز نتائج

ہر ماہ اجلاسات میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کے آن لائن کوئز کا انعقاد ہوتا ہے۔
ماہ فروری میں ہونے والے کوئز کے نتائج درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔
آئندہ بھی لجنہ اچھی تیاری کے ساتھ بڑھ چڑھ کر کوئز میں حصہ لیں۔

لجنہ اماء اللہ۔ خطبہ جمعہ مورخہ 6.2.2021

اول: مکرمہ دردانہ طوبیٰ صاحبہ

دوم: مکرمہ عائشہ محمود صاحبہ

سوم: مکرمہ سدرہ شوکت صاحبہ

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ تربیتی کلاس

اول: مکرمہ فیضیہ نایاب صاحبہ

دوم: مکرمہ دردانہ طوبیٰ صاحبہ

سوم: مکرمہ عافیہ مقصود صاحبہ

رپورٹ برائے ناصرات الاحمدیہ ٹارگٹ

ناصرات کو 26 جنوری سے لے کر 25 فروری تک کچھ ٹارگٹ دیئے گئے ہیں جن میں کچھ ناصرات نے ابھی تک حصہ لیا ہے۔جس میں معیار اول اور معیار دوم کے لیے Recycling material سے چیزیں تیار کرنا ہے۔جب کہ معیار سوم نے فوٹو فریم بنانا ہے۔

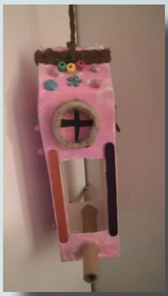

کیلنڈر لجنہ اماءاللہ فنلینڈ مارچ 2021

ہفتہ 5 مارچ 2021 خطبہ Kahoot quiz

ہفتہ 13 مارچ 2021 خطبہ Kahoot quiz

اتوار 14 مارچ 2021 ناصرات اجلاس

ہفتہ 20 مارچ 2021 لجنہ اجلاس

اتوار 21 مارچ 2021 جلسہ مسیح موعود علیہ السلام

ہفتہ 27 مارچ 2021 وقف نو کلاس + نصاب امتحان

ہفتہ وار پروگرام

book reading class ہر منگل شام 6 بجے

تفسیر القرآن کلاس ہر بدھ شام 6:30 بجے

قرآن کلاس ہر جمعرات شام 6 بجے

7 سال سے کم عمر بچوں اور ناصرات کی قرآن کلاس ہر بدھ شام 5 بجے